Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیگوس کے ہوائی اڈے پر ہزاروں احمدیوں کی طرف سے والہانہ استقبال

ایک استقبالیہ میں شرکت ۔ دو مساجد کا افتتاح ۔ ہسپتال کے ایک بلاک کا سنگِ بنیاد اور نہایت کامیاب پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا

ہزاروں احباب کو شرفِ مصافحہ سے نوازا ۔ متعدد پُرمغز اور ٹھوس خطابات ۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد کی کیبل گرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹۹

انّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۵ شوال ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۷ ظہور ۱۳۵۹ہش ۔ ۲۷ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۹۶

لیگوس ۲۳ ظہور/اگست ۔ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائیجیریا سے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ

لیگوس کے ائیرپورٹ پر جب ۱۸ اگست کو تشریف آوری ہوئی تو ہوائی اڈے پر ہزاروں انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر پاک نورانی وجود کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے افریقہ کے اس سب سے بڑے ملک کے کونے کونے سے لیگوس اُمڈ آیا تھا۔ ارضِ بلال کے ہزاروں احمدی اپنے پیارے آقا کا استقبال کرتے ہوئے خیر مقدمی نعرے لگا رہے تھے۔ اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے۔

کیبل گرام میں ۱۸ اگست سے ۲۲ اگست تک کے نہایت دینیہ کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں۔ اس دوران لیگوس میں ایک کامیاب پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ دو مساجد کا افتتاح کیا گیا۔ اور ایک ہسپتال کے لیبارٹری بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے علاوہ دینی اور تربیتی امور پر ٹھوس اور پُرمغز خطابات اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جن کو نائیجیریا کے ہزاروں احمدیوں نے سنا۔

کیبل گرام کے مطابق ۱۸ اگست کو لیگوس میں تشریف آوری ہوئی۔ ۱۹ اگست کو فیڈرل پیلس ہوٹل میں نہایت درجہ کامیاب پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

اسی روز دو ہمسایہ ممالک بینن اور نائیجر ری پبلک کے دو وفود سے ایک ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔

۱۹ اگست ہی کی شام کو جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے ایک استقبالیہ دیا گیا۔ جس میں بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی۔ یہ استقبالیہ ایکو ہوٹل میں منعقد ہوا جس میں نمایاں مہمانوں میں مختلف ممالک کے سفراء۔ اعلیٰ سطحی سرکاری افسران۔ پروفیسر صاحبان اور شہر کی دیگر نمایاں اور نامور شخصیات شامل تھیں۔

اگلے روز ۲۰ اگست کو احمدیہ مسجد اباداں کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر ظہر اور عصر کی نمازوں کی امامت فرمائی۔ اور اس کے بعد قریباً تین ہزار احمدی احباب کو ڈیڑھ گھنٹے تک ایک پُرمغز خطاب سے نوازا۔ اس کے بعد احباب کو شرف مصافحہ عطا کیا۔

۲۱ اگست کی صبح کو نائیجیریا کے مشنری صاحبان سے ایک گھنٹہ تک ملاقات فرمائی۔

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۶ اگست/ظہور۔ لیگوس سے آمدہ ۲۳ اگست کی کیبل گرام بنام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی اچھی ہے۔

نائیجیریا کا یہ دورہ نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ جاری ہے۔ احباب کرام نہایت توجہ اور التزام کے ساتھ اس دورے کو سعید روحوں کے لئے قبول حق کا سبب بننے اور برکات و افضال کے نزول کا سبب بننے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فرشتوں کی تائید مغربی افریقہ کے دورے کے دوران ہمراہ رکھے۔ اور سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو آمین۔

— حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے حضرت بیگم صاحبہ کے بابرکت وجود پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے آپ کو بیماری سے مخلصی عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

— میری بیٹی عزیزہ امۃ الباسط سلمہا کا نکاح عزیزی ملک محمد انور بی ایس سی ابن مکرم و محترم ملک محمد یوسف صاحب آف سرگودھا سے مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۸۰ء بروز عید الفطر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاندان حضرت مسیح موعود، بزرگان سلسلہ عالیہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کی دعا فرمائیں۔

سیدہ رشیدہ بیگم اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مرحوم

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ واری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبہ کے پیشِ نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کرے گی

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

پبلشر مسعود احمد ... مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... دفتر الفضل

روزنامہ
الفضل ربوہ
۱۵ر شوال ۱۴۰۰ھ
۲۷ر ظہور ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی خبر

دنیا بھر میں خبروں کا طوفان مچا ہوا ہے۔ ریڈیو، ٹی وی دن رات آدانکی دنیا میں زلزلہ بپا کئے رکھتے ہیں۔ اخبارات کالم پر کالم سیاہ کرتے چلے جا رہے ہیں۔

— امریکہ میں صدارتی انتخاب کی دوڑ فیصلہ کن مراحل میں داخل ہوگئی۔
— پولینڈ میں مزدوروں نے ہڑتالوں کے ذریعے حکومت کا کاروبار معطل کردیا۔
— چین میں ماؤزے تنگ کی تصاویر کرینوں کے ذریعے چوکوں سے اتارنی شروع کردی گئیں۔
— بھارت میں ایک سال میں ۲۰ لاکھ عورتوں کی عصمت داغدار کردی گئی۔
— افغانستان میں حکومت کے حامیوں اور مخالفوں میں جنگ شدت اختیار کرگئی۔
— اسرائیل القدس کے مسئلے پہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات میں حشر بپا کرنے پر تل گیا۔
— عرب ممالک کی طرف سے ایک بار پھر تیل کے ہتھیار کو استعمال کرنے پر غور شروع ہوگیا۔

انتشار، بے چینی، افراتفری، ہنگامہ ہاؤ ہو، ریڈیو چیخ رہے ہیں، ٹی وی نت نئی تصاویر دکھا رہے ہیں۔ اخبارات کے صفحات سرخیوں سے اٹ گئے ہیں۔ ذہن حیران ہو رہے ہیں۔ جیسے ہر طرف ایک حشر بپا ہو۔
لیکن اس عالم بے چینی میں افریقہ سے ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔ وہاں بھی خبریں جنم لے رہی ہیں۔

— نائیجیریا کا ہوائی اڈہ ہزاروں افراد کے نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔
— لیگوس اور ابادان میں نو مساجد سے خدا تعالیٰ کی توحید کا نعرہ مستانہ بلند ہوا۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی للکار گونجی۔
— ایک جھلک دیکھنے کے لئے افریقہ کے لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ایئر پورٹ پر امڈ پڑا۔
— یورپ کے لادینی معاشرے کے گڑھ ناروے میں مسجد سے پانچ وقت اذان کی آواز بلند ہونی شروع ہوگئی۔

کتنے خوش ہیں وہ لوگ جنہوں نے ان تقاریب میں شرکت کی۔ کتنے خوش بخت ہیں وہ افریقی جو اپنے پیارے کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے دیوانے ہو گئے۔ کتنے باسعادت ہیں وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی توحید کا علم اٹھائے ایک جنون اور وارفتگی سے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ جن کے ہونٹ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات پر درود بھیجنے کے لئے متحرک ہیں اور کتنے بابرکت اور کتنے باخدا وجود ہیں جو ظلمت و تاریکی کے ان گھٹا ٹوپ اندھیروں میں حق کی ٹمٹماتی ہوئی شمع ہاتھ میں لئے اندھیاروں کا سینہ چیرتے ہر طوفان اور باد مخالف سے بے پرواہ بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اور خبروں کے ہنگاموں میں ایک اور خبر۔
پاکستانی اخبارات ایک بار پھر خبروں سے بھر گئے۔
یہ نئی نئی خبروں کا دور ہے۔

"نام اُس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے"

جماعتِ احمدیہ کے "لٹریچر" میں سے ایک نظم

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اُس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدر الدجیٰ یہی ہے
پردے جو تھے اٹھائے اندر کی راہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
وہ یارِ لامکانی وہ دلبرِ نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہنما یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
حق سے جو حکم آئے سب اس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطاء یہی ہے
آنکھ اس کی دور بیں ہے دل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمع دیں ہے عین الضیاء یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم ص۴۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تخلیق آدم کے ادوار کا خاکہ

مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب شیخوپورہ

~~~~~(۴)~~~~~

بعض اوقات انسانی چہرے پر بال اگ آتے ہیں۔ اس طرح تمام جانداروں میں قرابتی کڑیاں پائی جاتی ہیں۔

دودھ پلانے والے جانوروں کا ایمبریو ابتدائی مراحل میں مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے اور پھر کچھ مراحل سے گزر کر مخصوص نسلوں سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ پھر اپنی شکل پر آ جاتا ہے۔

سائنسی تحقیق سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ عملِ تخلیق انواعِ تخلیق میں درجہ بدرجہ تکمیل اور مشابہ رہا ہے دوسرے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایمبریو کی نشوونما دراصل اپنی ارتقائی تاریخ کو کسی حد تک دہراتی ہے کہ کون کون سے جاندار کس طور سے زندگی گزار چکے ہیں۔ سائنس دانوں کی رائے میں اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ انسان کے ایمبریو میں گلپھڑوں کے نشانوں سے یہ سمجھ لیا جائے کہ انسان کسی وقت مچھلی تھا۔ بلکہ یہ ہو سکتا ہے کہ انسان کے آباؤ اجداد کسی ابتدائی دور میں گلپھڑوں سے سانس لیتے رہے ہوں جو اس کے سابقہ مراحل کی یاد دلاتے ہیں نہ یہ کہ وہ فی الواقع مچھلی کی جون میں تھا۔ البتہ وہ کسی دور میں گلپھڑوں سے سانس لیتا تھا۔ کسی دور میں اس کی دُم ہوتی تھی۔ اور کسی دور میں اس کے بدن پر بال ہوتے تھے۔ ممکن ہے نفسِ واحدہ دورِ چہارم میں اسی کیفیت کا مالک ہو اور بعد میں اس کے ختم ہو جانے سے اس کا وہ تشخص اور اس کی علامات آئندہ منتقل نہ ہوتی ہوں۔ وحشی انسان بغیر دم کے ہوں اور ان کے بدن کے بالوں کا کوٹ بھی سمٹنے لگا ہو اور انسانی حالت میں پہنچ کر ان نوادر مصنوعات سے نجات پا گئے ہو

عملِ تخلیق:-

موجودہ طریق عملِ تخلیق بھی ہمارے نظریہ کی تائید و توثیق کر رہا ہے۔ آجکل ہر نوع الگ الگ صورتوں میں اپنا کام کر رہی ہے۔ نباتات الگ، حیوانات الگ اور انسانات الگ۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہی طریق ابتداء سے انواعِ تخلیق میں مختلف صورتوں میں مسلسل جاری چلا آ رہا ہے اس عمل میں کبھی فرق نہیں آیا اور آئندہ بھی اسی طرح جاری رہے گا۔ ضمنی تخلیقات ممکن ہے، آئندہ بھی وقوع پذیر ہوتی رہیں مگر ان کا علاقہ اصل سے متعلق رہے گا اور کوئی جنس کسی ایسی جنس میں تبدیل نہیں ہو سکتی جو ابتداءً الگ مادہ تخلیق کی حامل ہو۔ استعدادوں کے عمل میں فرق آجانا عقلاً بعید الفہم ہے۔ یہ تو مفردات کو دوسرے مفردات کی شکل میں تبدیل کرنے کے مترادف ہے۔ جیسے چاندی سے سونا بنا لیا جائے مگر دستور فطرت اسے رد کرتا ہے۔ البتہ مفردات کی آمیزش سے کسی مرکب شے کا وجود میں آجانا امکانی طور پر واجب التسلیم ہے۔ جیسے رولڈ گولڈ سونا جو بعض دھاتوں کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

اس ضمن میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ متعلقہ ارتقاء کی رُو سے کہیں اس امر کا ثبوت نہیں ملتا کہ طبعی تبدیلیوں کے علاوہ حیوانوں میں غیر نوعی صلاحیتیں یعنی انسانی عقل و شعور کا مادہ بھی طبعاً پیدا ہو گیا ہو۔ انسان کا غور و فکر کی استعدادوں سے مستفید ہونا اس امر پر علیٰ وجہ البصیرت دلالت کرتا ہے کہ حیوانوں اور انسانِ ناطق کا ابتدائی سٹاک وہی نہ تھا۔ بلکہ وہ ذاتی صفات کی بناء پر ایک دوسرے سے الگ اور مختلف تھا۔ حیوانوں کا اور، انسانوں کا اور۔ اور وہ سٹاک بھی ابتدائی ارضی خاصیتوں پر مبنی تھا جو ہر نوع کے لئے الگ الگ مقدر تھا جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ گو پانی اور مٹی کے عناصر ابتداءً ایک ہی تھے۔ مگر مٹیوں کی الگ خصوصیات کے عمل سے انسان حیوانات سے الگ پیدا ہوا۔ جیسا کہ فرمایا کہ:-

يُسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

(الرعد ع۱)

یعنی ایک ہی پانی سے سیراب ہونے کے باوجود

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

(اعراف ع۷)

عمدہ زمین سے سبزہ پیدا ہوتا ہے اور خراب سے گھاس پھوس جو قطعات زمین میں مختلف قوتوں کے ودیعت ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ پھر فرمایا:-

وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ○

(ق ع۱)

انسانی پیدائش بھی سبزے کی مانند ہے۔

باران کہ در لطافتِ طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس

پس قرآنی تحقیق اس امر کی ضامن ہے کہ جملہ انواع کی تخلیق تدریجاً الگ عناصر سے ہوئی۔ جو ان کے مناسب حال ظہور پذیر ہوتی گئی اور تکمیل کو پہنچ گئی۔

ازلی پروگرام تخلیق:-

ان کے علاوہ قرآن مجید سے ایک اور زائد امر کا انکشاف ہوتا ہے کہ ہر تخلیق بلکہ جملہ افرادِ تخلیق کے پروگرام ازل سے مقدر ہو چکا تھا اور اس کے مطابق ہر تخلیق ہوتی رہی۔ وہ پروگرام خدائے عالم الغیب کے سینۂ علم میں محفوظ رہا۔

یہ آیہ مبارکہ

وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ

(انعام ع۱۳)

استدلال کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرماتا ہے:-

الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۙ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ○

(الشعراء ع۱۱)

آنحضرت صلعم کی پیدائش ازل سے خدا تعالیٰ کے علم میں مقدر تھی۔ اس لئے آنحضرت صلعم کا جوہر روح ابتداء سے تخلیق سے نسلاً بعد نسلاً منتقل ہوتا چلا آیا۔ یہاں تک کہ آپ بالآخر اپنے وقت پر ظہور فرما ہوئے اخلاق سے یہ اصول مستنبط ہوتا ہے کہ خدائے لطیف و خبیر کے پروگرام تخلیق میں پہلے ہی ہر شے کی تخلیق کا علم موجود تھا اور ہر شے اسی پروگرام کے مطابق ابتداء سے مقررہ ادوار سے گزر کر منتقل ہوتی چلی آئی اور بوقت معینہ یہ اس دنیا میں ظاہر ہو گئی یہ حقیقت خدائے عالم الغیب کے علم کل، قدرت اور حکمت اور اس کے لطیف و خبیر ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ جو لاریب زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ یہ اپنی ذات میں یگانہ ہے اور یہ لطیف بھی جو عملِ تخلیق کی پیچیدہ گتھیاں سلجھانے میں کافی مدد دیتا ہے۔ آنحضرت صلعم کی ذاتِ مبارکہ کے صدقے بھی نسلِ انسانی کا منفرد فی الذات اور منفرد فی الصفات مخلوق ہونا واجب تھا۔ خلیفۃ اللہ کی شانِ ذات کا یہی تقاضا ہے۔

انواعِ مختلفہ کی عمریں:-

عوالمِ تخلیق کی دلچسپ بحث کے ایک اصول یہ بھی ہے کہ جاندار اپنی اہمیت اور عمر کی مناسبت
~~~~~

کی بناء پر پیدا ہوئے جن جانداروں کی عمر کم ہوتی ہے ان کا عرصہ حیات بھی کم ہوتا ہے اور ان کی ضرورت بھی تھوڑے عرصہ کے لیے درکار ہوتی ہے اور ان کی ضرورت کو ان کا عرصۂ حیات مکتفی ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جن کی عمر لمبی ہوتی ہے۔ ان کا عرصۂ حیات ان کے اہم کردار کی بناء پہ لمبا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ مستثنیات کو چھوڑ کر حشرات الارض کی عمریں حیوانوں کی عمر سے کم اور حیوانات کی عمر انسانوں سے کم ہوتی ہے اور پودوں کی عمر بالکل عارضی ہوتی ہے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہ

پودے انواع کی خوراک ہیں۔ پرندے اور حیوانات انسان کی خوراک ہیں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ جتنی اہم کوئی نوع ہے اتنا ہی لمبا عرصہ اس کی تخلیق میں درکار ہوا۔ پودوں کے بعد رینگنے والے جانور پھر پرندے پھر حیوانات اور بالآخر انسان گویا قدرت کی حکمت کاملہ سے آئندہ وجود میں آنے والی ہر نوع کی طبعی ضرورت اس کی پیدائش سے پہلے وجود میں آچکی تھی۔ چرند، پرند کی خوراک کے لئے پودے، درندوں کے لئے حیوانات اور انسان کے لئے وہ ساری مخلوق یا جملہ انواع جن میں سے انسان نے کام لینا تھا۔ اس کی پیدائش سے پہلے پیدا ہوچکی تھیں۔

ادوار سے یہ مطلب لینا درست نہ ہوگا کہ تمام جنسوں کے ادوار بیک وقت متوازی طور پہ آخر تک برابر چلتے رہے بلکہ یہ کہ ہر نوع کا دور اپنی ذات میں پایۂ تکمیل کو پہنچ کر آگے پیچھے ختم ہوتا گیا۔ انسانی دور سے پہلے جملہ انواع اپنی انتہا کو پہنچ کر مکمل ہوچکی تھیں۔ اس کے ساتھ ان کے دور بھی ختم ہوگئے۔ انسان آخری دورِ تخلیق کی یادگار ہے۔ اس کا دورِ تخلیق سب سے آخر ختم ہوا۔

حرفِ آخر:-

مضمون ہذا سے یہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ خداتعالیٰ عالم الغیب نے ساری کائنات کی تخلیق کسی مقصد اور مدعا کے لیے کی ہے اور اس کے ہر پہلو میں حکمت کا اصول کارفرما ہے خداتعالیٰ کی صفات پر نظر ڈالنے سے اس کے نظام تخلیق کی حکمت پر ایمان لانا پڑتا ہے کہ فی الواقع خداتعالیٰ عالم کائنات عدم سے وجود میں لایا اور پھر درجہ بدرجہ اس کے افراد عوالم مختلفہ کی ضرورت حقہ کے مطابق ربوبیت فرمائی۔ یہاں تک کہ وہ اپنی انتہا کو پہنچ کر مکمل صورت میں آگئی اور فرائض منصبی کی بجاآوری میں منہمک ہوگئی۔

خداتعالیٰ کی شان الوہیت کلام الٰہی کے استدلال کی شوکت اور چودہ سو سال قبل بیان فرمودہ حقائق و معارف کی صحت و صداقت اس امر کا قطعی ثبوت ہیں کہ قرآنی تعلیمات کندن کی کسوٹی پہ پوری اترتی ہیں اور تخلیق میں کوئی عیب یا نقص نہیں۔ عقل ماننے پر مجبور ہے۔ سائنس جوں جوں ترقی کرتی جاتی ہے۔ قرآنی عظمت نمایاں تر ہوتی جاتی ہے اور کوئی اعتراض یا شک باقی نہیں رہتا۔ اس لئے بلا خوف تردید یقینی بناء پہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ قرآنی تعلیمات سائنسی لحاظ سے مستند معلومات پر مشتمل ہیں اور جستجو کرنے والوں کی صحیح رہنمائی کرتی ہیں۔ نیز دعوت فکر دے رہی ہیں۔

قرآن مجید کلام الٰہی ہے اور سائنس خدائی فعل۔ خداتعالیٰ کے قول و فعل میں مطلق فرق نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا سائنس انسان کا دنیوی عملی مذہب ہے۔ قرآنی تعلیمات سے کائنات کے اسرار و رموز پہ آگہی حاصل ہوتی ہے۔ کلام الٰہی کے حقائق بکھرے ہوئے موتیوں کی مانند چشمِ بصیرت کو تازگی اور ذہنی سکون و اطمینان بخشتے ہیں۔ اور ماننا پڑتا ہے کہ واقعی اس کائنات کا کوئی خالق و مالک ہے جس نے یہ سارا نظام قائم کیا اور کائنات اپنے آپ وجود میں نہیں آئی اور نہ یہ پُرحکمت نظام اپنے آپ جاری ہوا اس کے عقلی کرشمے خداتعالیٰ کی قدرت کا پتہ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جملہ عناصر کی کارگردگی میں وحدت اور مطابقت کی روح کارکن نظر آتی ہے۔ جس کے باعث وہ سب متحدہ طور پہ ایک دوسرے کے ممد و معاون ہیں۔ اس سے یہ حقیقت اظہر من الشمس ہورہی ہے کہ اس کی خالق ہستی بھی وحدانیت کے رنگ میں رنگین ہے اور اس کا اصولِ وحدت پوری تحقی طور پہ سبق آموزی کررہا ہے کہ بنی نوع انسان کو اتحاد و اتفاق ہمدردی اور محبت سے یک جان ہوکر زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ گویا سائنس کیا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کی مضبوطی کا سرچشمہ جو ہمدردی بنی نوع کے شجرِ وحدت کی آبیاری کررہا ہے۔ اور عالمی زندگی میں من و تو کا امتیاز دور کرکے اتحاد و تعاون کی روح پھونک رہا ہے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ۔

تخلیقِ انسانی میں اوّلیّتِ جنس کے معمّہ کا حل

جب سے دنیا آباد ہے یہ مسئلہ حل طلب چلا آرہا ہے۔ کہ ابتداء میں تخلیق آیا ماں سے شروع ہوئی یا باپ سے؟۔ تفنن طبع کے طور پر کہہ دیا جاتا ہے کہ انڈا پہلے تھا یا مرغی؟ گو اشارۃً دریں بارہ ذکر ہوچکا ہے۔ مگر ہم ذیل میں از سرِ نو طبعی واقعات کی روشنی میں حل کرتے ہیں۔

تخلیق آدم کے چوتھے دور میں نفس واحدہ کا وجود باقاعدہ معیّن صورت میں تخلیق ہوچکا تھا اور اس کا کردار حیاتِ مستقلہ کے مرحلے میں داخل ہوچکا تھا جس کے عرصۂ طوالت کے متعلق کہنا مشکل ہے کہ نفسِ واحدہ کتنے لاکھوں سال ایسی شکل و صورت میں زندگی بسر کرتا رہا۔ بہرحال اس امر سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ دور اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت طویل عرصہ پر ممتد ہے۔ نفسِ واحدہ سے بالآخر الگ الگ ذکور و اناث پیدا ہوئے یہاں سے تذکیر و تانیث کا پہلا دور شروع ہوا۔ اس کے تکمیل کو پہنچ کر نفس واحدہ کی جسمانی شخصیت بالکل ختم ہوگئی یا وہ صفحۂ ارض سے من حیث الذات مٹ گیا کیونکہ اب اس کی ضرورت نہیں رہی تھی۔

اب قابلِ ذکر سوال یہ ہے کہ ان طبعی حالات سے نفس واحدہ کی جنسی کیفیت پر کیا روشنی پڑتی ہے نفس واحدہ میں فطرتاً تذکیر و تانیث کی دونوں قوتیں موجود تھیں مگر قرآن مجید میں سورۃ النساء کی ابتدائی آیات میں نفسِ واحدہ کو ھا کے صیغہ تانیث سے زنانہ مخلوق کے زمرہ میں شمار کیا گیا ہے۔

پہلی وجہ تو یہ ہے کہ اولاد شکمِ مادر سے پیدا ہوتی ہے اور ماں ہی دودھ پلا کر اولاد کو پالتی ہے۔ نفس واحدہ کے جسم میں پستان ہونے کا غالب یقین ذہن میں ابھرتا ہے۔ کیونکہ جیسا باپ ویسا بیٹا مسلّمہ اصولِ فطرت ہے لہٰذا نفسِ واحدہ اپنی اولاد کو ضرور دودھ پلایا کرتا ہوگا۔

ان طبعی حالات کے مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ نفسِ واحدہ میں دونوں تذکیری و تانیثی قوتیں موجود تھیں۔ نفسِ واحدہ جوہرِ ابوّت بھی تھا اور جوہرِ امومیت بھی مگر عربی زبان میں ھا کا صیغہ تانیث نفسِ واحدہ کی تخلیقی لحاظ سے ابوّت کی نفی کرتا ہے جس سے ماں کو اوّلیتِ جنس تخلیق کی فضیلت حاصل ہوتی ہے یہ قرآنی فیصلہ ہے جو خداتعالیٰ عالم الغیب کے ارشاد پر مبنی ہے اور طبعی اضافی شواہد سے اس کی تائید ہوتی ہے

(باقی)

محفلِ سوال و جواب

روزنامہ الفضل ربوہ سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے جیّد علما کرام کے تعاون سے سوالوں کے جوابات کا ایک مستقل سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بعض احباب نے سوالات بھیجے ہیں اور مزید احباب بھی سوالات روانہ کر رہے ہیں۔ آئندہ چند دنوں میں یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ احباب اپنے سوالات بھجواتے رہیں سوالات سیاسی نہ ہوں۔ دلچسپ معلوماتی اور علمی سوالات بھجوائیں۔

(ایڈیٹر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویابین کی کاشت

(مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ الہلال ماڈل سکول۔ کباڑی بازار نیو سول لائنز سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاشت کے فوائد:۔

تھوڑی مدت یعنی ۱۰۰ دن میں ایک کر تیار ہو جاتی ہے۔ پھلی دار درخت ہونے کی وجہ سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ فصلوں کے موجودہ ردوبدل میں اسے بڑی آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ یعنی گندم، سویابین، گندم۔ اس میں بہت زیادہ لحمیات (VITAMINS) ہوتے ہیں۔ وٹامن کی کمی پورا کرنے میں یہ بڑی مفید ثابت ہوتی ہے۔

اقتصادی پہلو:۔

متوقع پیداوار فی ایکڑ:۔ ۱۵ من

نرخ فی من:۔ ۱۰۰/- روپیہ

پیداوار لاگت فی من:۔ ۷۰/- "

اندازاً کل آمدن فی ایکڑ:۔ ۱۵۰۰/- "

اضافی آمدن فی ایکڑ ۴۵۰/- "

وقتِ کاشت:۔

سندھ:۔ ۱۵ر جون تا ۱۵ر جولائی

پنجاب:۔ ۱۵ر جولائی تا آخر اگست

بارانی علاقے:۔ جولائی۔

سرحد:۔ جولائی۔

زمین اور اس کی تیاری:۔

اس کے لئے میرا بہت ہی بہتر ہے بھاری اور کلراٹھی زمین کا استعمال نہ کریں۔ پہلے دو مرتبہ مٹی پلٹانے والا ہل چلائیں پھر سہاگہ دیں۔ اس کے بعد تین دفعہ عام ہل اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح بھربھرا کر لیں۔ رونی کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ عام ہل اور دوہرا سہاگہ دے کر کاشت کریں۔

جراثیمی ٹیکہ:۔

یہ ایک پھلی دار پودا ہے۔ اس کی جڑ میں نائٹروجن محفوظ کرنے کی گٹھیاں یا NODULES ہوتی ہیں جو پودے کی نشوونما کرتی ہیں۔ مزید گٹھیاں حاصل کرنے کے لئے ایک اونس ٹیکہ ایک سیر گڑ یا شکر پانی میں حل کر کے ۳۰ کلوگرام بیج میں ملا دیں۔ بیج خشک ہونے سے پہلے کاشت مکمل کریں۔

شرح تخم:۔

عام حالات میں ۳۰ کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر بیج کی روئیدگی کم ہو اور زمین اچھی طرح تیار نہ ہو تو بیج کی تعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ کاشت:۔

بیج تر وتر میں کاشت کریں۔ گہرائی بیج دو سے تین انچ رکھیں۔ کاشت قطاروں میں ۱½ فٹ کے فاصلہ پر کریں۔ اگر ٹریکٹر سے کاشت کرنی ہو تو فاصلہ دو فٹ رکھیں۔

کھاد کا استعمال:۔

یہ فصل زیادہ تر نائٹروجن ہوا سے حاصل کر لیتی ہے۔ مگر پھر بھی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے ایک بوری ڈی۔اے۔پی فی ایکڑ ڈالنا نہایت ضروری ہے۔ اگر زمین زیادہ کمزور ہو تو آدھی بوری یوریا (ببر شیر) مزید ڈالیں۔ تمام کھاد کاشت کے وقت ڈالیں۔

آبپاشی:۔

پہلا پانی بیج اُگنے سے تین ہفتہ بعد میں دیں پھر دوسرا پانی پندرہ دن کے بعد اسی طرح ہر پندرہ دن کے بعد پانی دیں۔ جب پھلیوں کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جائے تو پانی دینا بند کر دیں۔ اس طرح ساری فصل میں چار مرتبہ پانی کی ضرورت ہوگی۔

گوڈی وچھدرائی:۔

اس فصل میں موسم خریف کی تمام جڑی بوٹیاں اُگ آتی ہیں فصل کی بڑھوتری سے پہلے بہت زیادہ آسان ہوتا ہے۔ دو دفعہ گوڈی کرنا نہایت ضروری ہے۔ پہلی گوڈی پہلے پانی کے بعد اور پھر دوسرے تیسرے پانی کے بعد۔ فی ایکڑ پیداوار پودوں کی مناسب تعداد پر منحصر ہے۔ اس لئے چھدرائی کر کے پودوں کا درمیانی فاصلہ دو سے تین رکھیں۔

نقصان دہ کیڑے:۔

الو کہ:۔ یہ کیڑا اُگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتا ہے اور اسے زمین کے برابر کاٹ دیتا ہے۔ ادویات سیون ڈسٹ یا بی۔ایچ۔سی ڈسٹ ۱۵ پونڈ فی ایکڑ استعمال کریں۔

ب سفید مکھی اور تیلہ:۔ یہ بھی کھڑی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں ڈائی مکران چار تا چھ اونس استعمال کریں۔

اقسام:۔

(۶۸۳ براگ۔ ہمپٹن ہمپٹن A:۲۶۶) بہترین پیداوار دینے کی اقسام ہیں۔

کٹائی کا وقت:۔

مناسب وقت پر فصل کی کٹائی نہایت ضروری ہے۔ جب پودے زرد ہونا شروع ہو جائیں۔ پھلیوں کا رنگ بھی زرد ہو جائے اور ان دانوں میں ۱۵ فیصد سے زائد نمی ہو تو اس کی کٹائی کر لیں دیر سے کٹائی میں پھلیاں کھل جائیں گی اور پیداوار میں کمی واقع ہو جائے گی۔ فصل کو کاٹ کر چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کی صورت میں خشک کر دیں۔ پھر کسی جگہ پر اکٹھا کر کے بیلوں سے یا ٹریکٹر سے گہائی کریں۔ ذخیرہ کرتے وقت بیج کو خوب خشک کریں۔

بیج کا حصول:۔

مندرجہ ذیل مقامات سے بیج حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(۱) ۲۱-۲۳ لنک میکلوڈ روڈ سلام چیمبرز لاہور فون نمبر ۵۵۹۶۲

(۲) ۹۔ الطاف ٹاؤن طارق روڈ ملتان فون نمبر ۷۵۲۲۷

(۳) بنگلہ ۹ گلی ۱ ۔ G-۶-۳ اسلام آباد فون نمبر ۲۶۲۷۲

(۴) ۱۲-اے بلاک G یونٹ ۲۷ لطیف آباد حیدرآباد فون نمبر ۸۲۰۴۹

بیج کے حصول و دیگر متعلقہ معلومات کے لئے خاکسار سے بھی رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

کلوا جمیعاً، نماز تہجد اور پکنک

مکرم آغا سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ چوہڑ کانہ کی زیر نگرانی مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک پروگرام زیرِ عمل آیا۔ سب سے پہلے کلوا جمیعاً کا پروگرام تھا۔ چنانچہ خدام ۱۴ر اگست جمعرات کی شام کو اپنا کھانا ساتھ لے کر مسجد میں پہنچ گئے۔ اور اجتماعی رنگ میں کھایا۔ اس پروگرام میں تین انصار بھی شامل تھے۔ اور دو خدام پروگرام میں شرکت کی غرض سے باہر سے تشریف لائے۔ نماز عشاء کے بعد تمام خدام مسجد کی صفوں پر سو گئے۔ صبح خدام کو پونے تین بجے نماز تہجد کے لئے جگایا گیا۔ سوا تین بجے مکرم مربی صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد محترم مربی صاحب نے درسِ قرآن مجید دیا۔ محترم محمد رشید صاحب شاد ناظم اطفال کے ہاں ناشتہ کے بعد پکنک منانے کے لئے خدام تقریباً دس بجے سائیکلوں پر ہرن مینار کے پاس پہنچے مشاہدات قدرت کے بعد خدام نے مل کر پُر وقار طریقے سے کھانا کھایا۔ اس کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نماز کے بعد نظم خوانی ہوئی۔ جس کے بعد خدام نے تھوڑی دیر کشتی رانی کی۔ آخر میں اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔

الحمد للہ علی ذالک

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑ کانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورہ وکیل المال اوّل تحریکِ جدید

چندہ تحریکِ جدید کے نئے ٹارگٹ کی یاددہانی کے لئے ۱۴ تا ۱۹ اگست کے عرصہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے حسبِ ارشاد محترم وکیل اعلیٰ صاحب تحریکِ جدید حسبِ ذیل جماعتوں کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ دو کارکن بھی تھے۔ مکرم چوہدری فیروز دین صاحب انسپکٹر اور خاکسار محمود احمد سعید۔

(۱) ملتان (۲) مظفر گڑھ (۳) علی پور (۴) ساہیوال (۵) اوکاڑہ۔

نئے ٹارگٹ بقدر اٹھارہ لاکھ روپیہ کا تقاضا ہے کہ ہر جماعت کم از کم سابقہ وعدہ پر بیس فیصد اضافہ پیش کرے۔ چنانچہ ہر جماعت نے بفضلِ خدا اپنے امام عالی مقام کے ارشاد کی تعمیل میں اس اضافہ کو بخوشی قبول کیا اور مخلصین نے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

پانچ پانچصد اور ایک ایک ہزار روپے کی صف میں شامل ہونے والوں کی فہرست بغرض دعا الگ طور پر ہدیۂ قارئین کی جا رہی ہے۔

سلائیڈز لیکچر۔ اس دورہ میں اعلائے کلمۂ حق کے مناظر پر مشتمل تصاویر کی نمائش کا اہتمام بھی مذکورہ بالا جماعتوں میں کیا گیا۔ تعمیر مساجد، تقسیم قرآن مجید و دیگر لٹریچر ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام۔ نیز حضرت امام جماعت احمدیہ کے ممالک بیرون کے دوروں کے ایمان پرور نظاروں سے نہ صرف اپنے بلکہ غیر از جماعت احباب بھی بڑے محظوظ ہوئے اور احمدیت کے بارہ میں ان کی متعدد غلط فہمیاں بفضلِ خدا رفع ہوئیں۔

بفضلِ خدا اوکاڑہ میں ایسی تقریب کو نمایاں طور پر کامیابی حاصل ہوئی جو مکرم امیر صاحب چوہدری حاکم علی صاحب اور مکرم سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرم شیخ عبد الحکیم صاحب کی خصوصی توجہ کی مرہونِ منت تھی۔

ضلع وار مساعی۔ مظفر گڑھ میں مکرم کیپٹن ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب امیر ضلع کے زیر انتظام ۱۷ اگست کو مسجد احمدیہ مظفر گڑھ میں ضلعی سطح پر ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ایک درجن کے قریب نمائندے شامل ہوئے۔ اسی طرح مذکورہ بالا مقامات پر جب تربیتی جلسے ہوئے تو اردگرد کی جماعتوں کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ اور اسی طرح ایک مقام پر ہی متعدد مقامات کی جماعتوں کے افراد کو تحریکِ جدید کے کارنامے سننے اور اپنے محبوب امام کے ارشادات سے آگاہی پانے اور ان پر لبیک کہنے کی توفیق ملی۔

اظہارِ تشکر۔ اس دورے میں بعض مخلصین نے کار کی سہولت بہم پہنچا کر تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ ملتان میں امیر ضلع مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب مظفر گڑھ میں امیر ضلع مکرم کیپٹن ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب ساہیوال میں امیر ضلع مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ کار کی سہولت مہیا کرنے پر خاص شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

اس دورہ میں مربیان کرام کا بھی تعاون حاصل رہا۔ مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود ملتان، مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر علی پور۔ مکرم مولوی عبد المنان صاحب ساہیوال، اور مکرم محمد صدیق صاحب اوکاڑہ۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

علاوہ ازیں مخلصین جماعت میں سے مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب ملتان، مکرم ماسٹر عبد العزیز صاحب علی پور۔ مکرم چوہدری (بقیہ ص ۲۴)

(بقیہ ص ۲۴) خورشید احمد صاحب، مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ، سیکرٹریان تحریکِ جدید میں سے مکرم صلاح الدین صاحب ملتان، مکرم رانا مبارک علی صاحب ساہیوال اور مکرم شیخ محمد شریف صاحب اوکاڑہ نسبتاً زیادہ منظم طریق سے کام کر رہے ہیں نیز ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں میں سے مکرم چوہدری محمد حسین صاحب اور مکرم شیخ آفتاب احمد صاحب کا خصوصی تعاون حاصل ہوا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(محمد احمد سعید کارکن وکالتِ مال اوّل)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چھتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں مرکز میں شوریٰ کی تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ اگست ۱۹۸۰ء میں کتاب "**جماعت سے خطاب**" مقرر ہے۔ اور ماہ ستمبر ۱۹۸۰ء کے لئے کتاب۔

"**توضیحِ مرام**" مقرر ہے مجالس نوٹ فرما لیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

مرکزی سالانہ اجتماع کے انعقاد میں اب صرف ۲ ماہ باقی ہیں ضروری اشیاء کی فراہمی کے لئے فنڈز کی ضرورت ہے۔ زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع جلد سے جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

سہ ماہی سوم کا امتحان ۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہو گا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔

(۱) ترجمہ پارہ ۱۲ ربع اوّل (۲) آسمانی فیصلہ۔

تمام زعماء / زعماء اعلیٰ سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ اراکین کو اس امتحان میں شریک کرنے کی سعی فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال فیصل آباد کا پوتا قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون،

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(حکیم عبد الواحد کارکن دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ یعنی تجارتی تعلیم کے ادارے

(مکرم ظہور الدین صاحب بابر ایم اے منڈی بہاؤ الدین)

نظامت فنی تعلیم حکومت پنجاب کے تحت صوبہ میں مندرجہ بالا نام سے تقریباً تیس ادارے کام کر رہے ہیں۔ ان سطور میں ان کا کچھ تعارف کروایا جا رہا ہے۔ بنیادی طور پر ان اداروں کے قیام کا مقصد پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں تجارتی تعلیم سے بہرہ ور افراد کی تیاری ہے کہ جن کی ہمارے ملک میں بہت ضرورت ہے۔ یہ ادارے عام انٹرمیڈیٹ کالج کے مساوی ہوتے ہیں اور ان میں دو سال کی تربیت کے بعد دیا جانے والا ڈپلوما اگرچہ ایف اے کے مساوی ہے تاہم اپنی افادیت کے لحاظ سے ایف اے سے بدرجہا بہتر ہے۔ ان اداروں میں ان میٹرک پاس طلباء کو داخل کیا جاتا ہے جن کی اچھی ڈویژن ہو اور ان کو دو سال میں ڈی کام (ڈپلوما ان کامرس) کرایا جاتا ہے۔ ایک سال میں سی کام (سرٹیفکیٹ ان کامرس) ہوتا ہے جو کہ ڈی کام کی طرح باقاعدہ ایک مکمل کورس ہے جس کا امتحان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب کے تحت ہوتا ہے۔ دوسرے سال میں ڈی کام کی تیاری کروائی جاتی ہے۔

ڈی کام کرنے کے بعد طالب علم اس قابل ہوتا ہے کہ اگر وہ ملازمت کرنا چاہے تو اکاؤنٹس کے شعبہ میں کسی بینک یا تجارتی ادارہ میں کام کرے یا دوسرے مضمون کی صورت میں کسی ادارہ میں سٹینو ٹائپسٹ یا سٹینو گرافر کے طور پر ملازمت کرے۔ اگر ملازمت نہ کرنا چاہے تو مزید تعلیم کے لئے وہ ہیلی کالج آف کامرس لاہور یا کسی گورنمنٹ کالج آف کامرس میں بی کام میں داخلہ لے سکتا ہے اور کسی ڈگری کالج میں بی اے میں بھی داخلہ لے سکتا ہے کیونکہ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ ڈی کام ایف اے کے مساوی شمار ہوتا ہے۔ فوج میں بھرتی وغیرہ کے مقاصد کے لئے بھی یہ ڈپلوما ایف اے کے مساوی تسلیم کیا جاتا ہے۔ ملازم پیشہ حضرات کے لئے شام کی کلاسوں میں مختصر کورس بھی ہوتے ہیں جن میں ٹائپ، شارٹ ہینڈ اور اکاؤنٹس کی تربیت دی جاتی ہے تاہم شام کی کلاسز میں سی کام کے درجہ تک ہی کلاس ہوتی ہے یعنی ایک سالہ کورس۔ سی کام اور ڈی کام کے نصاب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سی کام

نمبر شمار	مضمون	کل نمبر
۱۔	انگلش	۱۰۰
۲۔	اردو	۱۰۰
۳۔	ٹائپ	۱۵۰
۴۔	شارٹ ہینڈ یا اکاؤنٹس	۱۵۰
۵۔	اسلامیات	۵۰
۶۔	اکنامکس	۱۰۰
		۶۵۰

ڈی کام

نمبر شمار	مضمون	کل نمبر
۱۔	انگلش	۱۰۰
۲۔	اردو	۱۰۰
۳۔	ٹائپ	۱۵۰
۴۔	شارٹ ہینڈ یا اکاؤنٹس	۱۵۰
۵۔	اسلامیات	۵۰
۶۔	کامرس و دفتری دستور العمل	۱۰۰
۷۔	اکاؤنٹس بنیادی	۱۰۰
		۷۵۰

انگلش، اردو اور معاشیات کا نصاب وہی ہے جو ایف اے میں پڑھایا جاتا ہے۔ ہر طالب علم کو باقی سارے مضامین کے علاوہ اکاؤنٹس اور شارٹ ہینڈ میں سے ایک مضمون منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر اس طرح سے دو گروپ وجود میں آتے ہیں یعنی شارٹ ہینڈ گروپ اور اکاؤنٹس گروپ تاہم ڈی کام میں شارٹ ہینڈ پڑھنے والوں کو بھی بنیادی اکاؤنٹس پڑھنی ہوتی ہے۔

ان اداروں میں لائبریری، ہوسٹل، کھیلیں اور دوسری تمام غیر نصابی سرگرمیاں عام کالجز کے انداز میں ہی ہوتی ہیں۔ بوقت داخلہ تقریباً یکصد [illegible] روپیہ اور پھر ہر تین ماہ بعد پانچ روپے ماہوار کے حساب سے فیس دینی ہوتی ہے۔ ذہین طلباء کو ہوسٹل میں رہنے کی صورت میں اسی ۸۰/- روپے ماہوار اور بصورت دیگر چالیس روپے ماہوار وظیفہ ملتا ہے۔ آج کل ان اداروں میں داخلہ جاری ہے۔ دلچسپی لینے والے تفصیلی معلومات کے لئے اپنے قریبی انسٹی ٹیوٹ سے جو ہر ضلعی مرکز یا تحصیل مرکز میں ہوتا ہے پراسپیکٹس حاصل کر سکتے ہیں۔

امتحان دینی معلومات لجنہ اماء اللہ

۱۔ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع پر انٹرویو دینی معلومات کے سوالات ان کتب سے بھی پوچھے جائیں گے جو دوران سال مطالعہ کے لئے رکھی گئی ہیں۔ اس مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات کوئی سی دو کتب کی تیاری کر لیں۔ انہیں میں سے سوالات کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں اس انٹرویو میں حصہ لینے والی ممبرات مطالعہ الفضل کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں۔

سالانہ رپورٹ جن لجنات نے ابھی تک نہیں منگوائیں وہ لجنات جلد منگوا لیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

مکرم عبد اللطیف صاحب چک سکندر ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاجی محمد خان صاحب ولد چوہدری احمد الدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۲/۲ واقع محلہ دارالیمن ربوہ میں سے نصف رقبہ ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں قطعہ مذکور میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) امینہ بی بی صاحبہ بیوہ (۲) کنیز فاطمہ صاحبہ دختر مرحوم موصی تھے جن کا وصیت نمبر ۲۱۳۰۴ ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ نمبر ۱۲/۲ دارالیمن ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم برکات احمد صاحب محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ نے تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں مبلغ ۵۰۰/- روپیہ ادا فرمائے ہیں۔ وہ قارئین کرام سے دعا کے متمنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں خیر و برکت نازل فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز خاکسار کو کچھ کاروباری پریشانیاں ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین۔

(محمد اسلم ٹمبر مرچنٹ ریلوے روڈ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امام الکلام

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
لگاتے ہیں دل اپنا اُس پاک سے

جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

(نشان آسمانی)

اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کی یہ علامت ہے کہ اپنے مولیٰ کریم کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنی جان و مال کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں اور ایک دفعہ قربانی پیش کر کے مطمئن نہیں ہو جاتے۔ قابل احترام بھائیو اور بہنو! صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں فراخ دلی سے حصہ لئے جائیے۔ تاکہ حضرت خاتم الانبیاء کے دین کے تمام عالم میں آنے کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں۔ اے ہمارے خدا تو ہمیں اس کی توفیق دیتا چلا جا۔ تا ہم تیری رضا کو حاصل کر سکیں۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

استقبال ۔ بقیہ صفحہ اول

اس کے بعد ریڈیو نائیجیریا کے نمائندے کو ایک انٹرویو دیا۔ شام کو احمدیہ پریس لیگوس کا دورہ فرمایا اور مشن ہاؤس کی عمارت ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد لیگوس کی نئی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں اور نصف گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔ بعد میں احباب کرام کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس تقریب میں ڈیڑھ ہزار احمدی احباب شامل تھے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ ۲۲ اگست کو احمدی طلباء کی تربیتی کلاس کا معائنہ فرمایا۔ اس موقعہ پر پندرہ سو احمدی احباب سے قریباً بیس منٹ تک خطاب فرمایا۔ اس کے بعد لیگوس سے بیس میل دور نئی احمدی آبادی دیکھنے تشریف لے گئے۔ اور اس جگہ پر احمدیہ ہسپتال کے لیبارٹری بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اگلے روز جمعہ کی نماز نئی احمدیہ مسجد میں پڑھائی۔ اس موقعہ پر قریباً چھ ہزار احمدی احباب نے قصبے میں آمد پر استقبال کیا۔ اس موقعہ پر لیگوس کے عیسائی مشن کے سربراہ بھی استقبال کرنے والوں میں موجود تھے۔

کیبل گرام میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے بتایا ہے کہ نائیجیریا میں جہاں تشریف لے گئے۔ ہزاروں احمدیوں نے استقبال کیا۔ حضرت بیگم صاحبہ کا استقبال بھی احمدی خواتین ہر جگہ کرتی رہیں۔

جہاں بھی تشریف لے گئے، احباب کو شرف مصافحہ بخشتے رہے۔ اور احباب سے بے تکلفی اور شفقت کے ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔ جس سے ارض بلال کی پیاسی روحوں کو حقیقی سکون اور طمانیت کا یادگار اور ناقابل فراموش احساس ہوتا رہا۔ دورے کی رپورٹنگ ریڈیو اور ٹی وی اور اخبارات میں بڑے وسیع پیمانہ پر ہو رہی ہے اور ایک ایک تقریب پر درجنوں اخباری اور دیگر ذرائع ابلاغ کے نمائندے پہنچے ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ارض بلال کے باشندوں کی روحانی تشنگی دور کرے۔ اور ان کے ایمانوں میں مضبوطی اور استقامت بخشے۔ اور مزید سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق دے۔ اور اس دورے کو تاریخی کامیابیوں سے ہمکنار کرے آمین

لطیف موٹرز

نئی پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز

۴۲ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر ۔ ۵۵۹۴۴
میاں عبد اللطیف گھر ۔ ۳۳۰۶۹۳

لائبیریا میں رمضان المبارک میں
نماز تراویح ۔ درس حدیث اور تقریب عید الفطر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ کے ملک لائبیریا میں جماعت احمدیہ کا مشن تقریباً ربع صدی سے قائم ہے اور شب و روز خدمت میں مصروف ہے۔ اس وقت لائبیریا مشن کے انچارج مکرم مولانا عبد الشکور صاحب ہیں مولانا موصوف قبل ازیں سیرالیون اور گھانا اور گیمبیا وغیرہ افریقی ممالک میں خدمت دین کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی رپورٹ محررہ ۱۴ اگست ۱۹۸۰ء میں لکھا ہے کہ رمضان المبارک میں احباب کثیر تعداد میں نماز تراویح میں شامل ہوتے رہے۔ جس کے بعد باقاعدگی سے درس حدیث کا اہتمام بھی رہا۔

آخری عشرہ کے جمعۃ المبارک کی شام کو ٹیلیویژن پر بھی ایک پروگرام پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ جس میں رمضان المبارک اور قرآن کریم کے فیوض و برکات بیان کرنے کی توفیق ملی۔ جس کے نتیجہ میں متعدد احباب مشن ہاؤس آتے رہے اور اسلامی تعلیمات سے متعلق مزید معلومات حاصل کرتے رہے۔

عید الفطر ۱۲ اگست کو منائی گئی۔ جس میں جماعت احمدیہ کے کثیر تعداد دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ نماز عید کے بعد موقعہ کی مناسبت سے مشروبات وغیرہ سے حاضرین کی تواضع کی گئی اور اس طرح رمضان المبارک عید الفطر کی خوشکن تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم حنیف احمد محمود واقف زندگی مربی سلسلہ مقیم بدوملہی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۸ اگست کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام قرۃ العین تجویز ہوا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نہ صرف خاندان کے لئے بلکہ پوری جماعت کے لئے مبارک وجود بنائے نیز نیک صالحہ۔ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔ بچی مکرم صوفی نذیر احمد صاحب حال دار الصدر شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔

چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی
ڈپٹی اسسٹنٹ کنٹرولر سی ایم اے
نزیل دار الصدر غربی ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جانؒ
کے فرزند اور جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)

۲۸ اگست ۱۹۸۰ء آخری جمعرات اور ۲۹ اگست بروز جمعہ مطب فرمائیں گے۔
جمعرات ۳ بجے دوپہر سے شام ۶ بجے تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

درخواست دعا

مکرمی شریف احمد صاحب نیازی بی اے ایف میانوالی اپنی اہلیہ نسیم خالدہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ جن کا اپریشن ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے آمین

ملک محمد احمد امانت تحریک جدید ربوہ